بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم یک شنبہ

۲۶ رجب ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۱۶ تبلیغ ۱۳۳۷ھش ۔ ۱۶ فروری ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۴۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۵ فروری ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ناسازیٔ طبع کے باعث کل نماز جمعہ پڑھانے کے لئے تشریف نہیں لا سکے حضور کی زیر ہدایت نماز مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی اور خطبہ دیا۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

اردن اور عراق کی عرب وفاقی مملکت وجود میں آگئی

شاہ حسین اور شاہ فیصل نے متعلقہ اعلان پر دستخط کر دیئے

عمان ۱۵ فروری ۔ کل دوسری عرب وفاقی مملکت وجود میں آگئی ۔ اردن کے شاہ حسین اور عراق کے شاہ فیصل نے ایک اعلان پر دستخط کر دیئے ہیں جس کے تحت اردن اور عراق کو ملا کر واحد وفاقی مملکت بنا دیا گیا ہے ۔ اس کو عرب وفاقی مملکت کا نام دیا گیا ہے ۔ اعلان کے مطابق نئی متحدہ مملکت کے سربراہ عراق کے شاہ فیصل ہوں گے ۔ اردن کے شاہ حسین ان کے نائب ہوں گے البتہ دونوں علاقوں میں اپنی اپنی بادشاہت کے حقوق بحال رہیں گے ۔ اعلان کے تحت اس وفاقی سلطنت میں واحد جھنڈا واحد فوج واحد پارلیمنٹ اور واحد خارجہ اور اقتصادی پالیسی ہوگی ۔

اس سے پہلے شام اور مصر کو ملا کر واحد عرب مملکت بنانے کا اعلان ہو چکا ہے ۔ اس متحدہ عرب مملکت کی آبادی قریباً ۲ کروڑ ۷۰ لاکھ ہوگی ۔ اور عراق و اردن کی متحدہ مملکت کی آبادی ۸۵ لاکھ افراد کے قریب ہوگی ۔ عراق میں تیل کے وسیع ذخائر ہیں ۔ اردن زیادہ تر خشک صحرا پر مشتمل ہے ۔ اردن اور عراق دونوں ملکوں کے درمیان یہ بات طے پا گئی ہے کہ ایک دوسرے نے دوسرے ملکوں سے جو سمجھوتے کر رکھے ہیں ۔ وہ برقرار رہیں گے اس طرح عراق کے معاہدہ بغداد میں شامل رہنے پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکے گا عراق اس تنظیم کا واحد رکن ہے اس کے دوسرے رکن پاکستان ۔ ترکیہ ۔ ایران اور برطانیہ ہیں ۔ امریکہ اس کا مبصر رکن ہے ۔ دونوں ملکوں کے اتحاد سے متعلق اعلان پر کل قصر بسمان میں دستخط کئے گئے ۔

— جکارتہ ۱۵ فروری ۔ مغربی جاوا کے سارے دریاؤں میں زبردست طغیانی آگئی ہے ۔ اور اس علاقے کے سارے اشخاص اپنے گھر بار چھوڑ کر محفوظ مقامات کی جانب چلے گئے ہیں

سردار عبدالرب نشتر وفات پا گئے

کراچی ۱۵ فروری ۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر سردار عبدالرب نشتر کل صبح حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال فرما گئے ۔ جہانگیر پارک میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد انہیں قائد اعظم کے مزار کے قریب سپرد خاک کر دیا گیا ۔ مرحوم کی عمر ۵۹ برس تھی ۔ وہ چھ سال سے دل کے عارضہ میں مبتلا تھے ۔ اور خون کے دباؤ کے مریض تھے ۔ گزشتہ چھ ماہ سے ان کی حالت زیادہ خراب چلی آ رہی تھی ۔ وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون کی زیر صدارت قومی اسمبلی کے مسلم ارکان کے اجتماع میں کل سہ پہر یہ طے پایا کہ سردار عبدالرب نشتر کو اپنے قائد کے پہلو میں دفن کیا جائے ۔ چنانچہ کل رات انہیں مزار قائد کے قریب سپرد خاک کر دیا گیا ؛

حفاظتی کونسل پیر کو تونس کی شکایت پر غور کرے گی

فرانس جوابی شکایت پیش کرے گا

نیویارک ۱۵ فروری ۔ کل رات اقوام متحدہ میں تونس کے مندوب مسٹر سلیم نے حفاظتی کونسل کے صدر کو ایک مراسلہ دیا جس میں یہ درخواست کی گئی کہ ساکت سدی یوسف پر بمباری کی صورت میں فرانس نے تونس کے خلاف جو جارحانہ کارروائی کی ہے ۔ اس پر غور کرنے کے لئے حفاظتی کونسل کا اجلاس طلب کیا جائے ۔

. . . . خیال ہے کہ تونس کی اس شکایت پر بحث کے لئے حفاظتی کونسل کا اجلاس پیر یا منگل کو منعقد ہوگا ؛

دریں اثنا اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرز میں کل یہ افواہ بھی گرم رہی کہ فرانس تونس کے خلاف یہ جوابی شکایت پیش کرے گا کہ اس نے مسلح الجزائری باغیوں کو اپنی سرحد عبور کر کے تونس میں پناہ حاصل کرنے کی اجازت دی ۔ خیال ہے کہ فرانس کی اس شکایت کی صورت میں حفاظتی کونسل کو اگلے ہفتے دونوں شکایتوں پر غور کرنے کے لئے کئی اجلاس منعقد کرنے پڑیں گے ۔

اس مہینے حفاظتی کونسل کی صدارت روس کے مندوب مسٹر سوبولیف کر رہے ہیں ؛

اعلانِ نکاح

مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۵۸ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مسجد مبارک ربوہ میں

(۱) ناصر احمد صاحب ظفر ابن مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائلپور کا نکاح انجم آرا ظفر بیگم بنت مکرم شیخ ارشاد احمد صاحب انسپکٹر مارکیٹ کمیٹی لائلپور کے ساتھ ۔

اور

(۲) حمید احمد صاحب ظفر ابن مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائلپور کا نکاح سلیمہ ظفر بیگم بنت مکرم شیخ ارشاد احمد صاحب انسپکٹر مارکیٹ کمیٹی لائلپور کے ساتھ ۔

پندرہ پندرہ سو روپے حق مہر پر پڑھا ۔ تقریب نکاح میں ربوہ کے بہت سے مقامی احباب کے علاوہ جماعت احمدیہ لائلپور کے بعض احباب بھی شریک ہوئے ۔ نیز حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بھی ازراہِ شفقت شرکت فرمائی ۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نہایت مخلص اور قدیم صحابی حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ان دو پوتوں اور پوتیوں کے رشتوں کو آپ کے خاندان کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے ۔ اللّٰھم آمین ۔

(شیخ محمد یوسف زعیم مجلس انصار اللہ لائلپور)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا ۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۶ فروری ۱۹۵۸ء

خدمتِ دین

ہم نے کل کے اداریہ میں یہ بات واضح کرنے کی کوشش کی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے جن امور میں انسان کو مختار بنایا ہے۔ ان میں بھی وہ انسان کی راہ نمائی کرنے کے لئے انبیاء علیہم السلام کو مبعوث کرتا ہے جن کے ذریعہ وہ ہر زمانہ میں وقت کے لحاظ سے ہدایات دیتا رہتا ہے اور اسلام کا دعویٰ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ہدایت کا مکمل پروگرام قرآن کریم کی صورت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا ہے۔ جو احکام قرآن کریم میں ہماری ہدایت کے لئے دیئے گئے ہیں۔ ان کو دینی زبان میں شریعت کہتے ہیں۔ گویا قرآن کریم میں مکمل شریعت رکھ دی گئی ہے۔

الغرض جہاں تک راہ نمائی کا شریعت سے تعلق ہے۔ وہ ہمارے پاس مکمل طور سے موجود ہے۔ لیکن راہ نمائی کے لئے ایک اور چیز کی بھی ضرورت تھی۔ اور وہ تھا انبیاء علیہم السلام کا وجود۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات صرف عالم ہی نہیں تھی بلکہ کامل نمونہ بھی تھی جس نے اپنی زندگی میں شریعت قرآنیہ پر عمل کر کے دکھایا۔ راہ نمائی کا یہ حصہ بھی نہایت اہم ہے۔ کسی لائحۂ عمل کے متعلق محض تھیوری کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی جب تک اس پر عمل کر کے کوئی دکھانے والا نہ ہو۔

اسوۂ حسنہ پیش کرنا انبیاء علیہم السلام کا نہایت اہم اور مشکل ترین فرض ہے۔ جس کو ادا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ خود ان کی مدد فرماتا ہے۔ اس کا اہم ترین پہلو تبلیغ ہے۔ جب تک تبلیغ نہ کی جائے اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی کا انسانوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ مگر تبلیغ کوئی آسان کام نہیں ہے۔ درست جانئے صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کا مطالعہ کیجئے۔ تو آپ دیکھیں گے۔ کہ آپ کو شروع سے لے کر آخر تک مصائب کے اتھاہ سمندروں میں سے گزرنا پڑا۔

وہ انسان جس کو اس کی قوم پہلے بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھتی تھی۔ اور جس کی رائے کا بڑا احترام کرتی تھی۔ جب اس نے اللہ تعالیٰ کا پیغام سنایا۔ تو وہی قوم آپ کی سب سے بڑی دشمن بن گئی۔ اور آپ کو جو جو ایذائیں دیں۔ وہ ایک معمولی انسان کے لئے ناقابل برداشت تھیں۔ لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ آپ پر تھا۔ آپ ان تمام مشکلات کا اس طرح مقابلہ کرتے رہے۔ کہ گویا ان مشکلات کی کوئی ہستی ہی نہیں تھی۔ مشکلات نہ تھیں۔ بلکہ راحت تھی۔ جو آپ کو پہنچائی جا رہی تھی۔

اگر آپ تمام انبیاء علیہم السلام کی زندگیوں کا مطالعہ کریں۔ تو آپ کو معلوم ہوگا کہ سب کو ان مصائب سے گزرنا پڑا ہے۔ اردو میں تو ایک محاورہ ہے۔ کہ فلاں کو "پیغمبری وقت" پڑا ہے۔ یعنے اس پر اتنے مصائب آئے ہیں جتنے انبیاء علیہم السلام پر آتے ہیں۔

الغرض تبلیغ دین کا فریضہ اپنے ساتھ بڑی بڑی آزمائشیں رکھتا ہے۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس فریضہ کی ادائیگی کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ انہیں اپنی زندگی کانٹوں پر بسر کرنی پڑتی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان پر ہوتا ہے۔ جو انہیں ان مصائب کو برداشت کرنے کے لئے صبر اور طاقت بخشتا ہے۔ لیکن ایک معمولی انسان ان کے تصور سے بھی کانپ اٹھتا ہے۔

اسلام کی تاریخ ہمیں بتلاتی ہے کہ اسلام یونہی مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب تک نہیں پھیل گیا۔ بلکہ مسلمانوں میں ایسے انسان ہر وقت پیدا ہوتے آئے ہیں جنہوں نے اپنی زندگیاں اسی کام میں صرف کر دیں۔ جنہوں نے مصیبتوں کے پہاڑ سروں پر اٹھائے۔ مگر اُف تک نہیں کی بلکہ خوشی خوشی اپنا کام سرانجام دیتے رہے۔ اگر ایسے لوگ اللہ تعالیٰ پیدا نہ کرتا تو اللہ تعالیٰ کی مکمل راہ نمائی جو قرآن کریم اور اسوۂ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صورت میں بھیجی گئی ہے اس کا نام و نشان بھی دنیا میں موجود نہ رہتا۔

آج جماعت احمدیہ بھی اسی فریضہ کی ادائیگی کے دعوے سے کھڑی ہوئی ہے۔ اس لئے اس کو بھی بڑے بڑے مصائب میں سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ یہ کام اللہ تعالیٰ کا ہے۔ اس لئے وہی ہم کو ان مصائب کے مقابلہ کی طاقت بھی بخشتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک اولوالعزم خلیفہ عطا کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہماری راہ نمائی کرتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے مبلغین دنیا کے طول و عرض میں پہنچ پہنچ کر اپنا فرض ادا کر رہے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عید الاضحیٰ جو دوبارہ الفضل ۶ فروری ۱۹۵۸ء میں شائع ہوا ہے۔ چاہیئے کہ احباب اس کا کثرت سے مطالعہ کریں۔ اور ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس خطبہ کے مضمون پر غور کرے اور اپنے فرائض کو سمجھنے کی کوشش کرے جو شخص جماعت میں شامل ہوتا ہے۔ وہ اسی لئے ہوتا ہے ... ... کہ وہ اس کام کو اپنی بساط کے مطابق سرانجام دے۔ جس کے لئے یہ جماعت کھڑی ہوئی ہے۔

ذیل میں ہم اسی خطبہ سے ایک اقتباس یاد دہانی کے لئے نقل کرتے ہیں:-

"افریقہ کے اکثر علاقے ابھی غیر آباد ہیں۔ ان میں تبلیغ کرنے والوں کو بڑے بڑے لمبے سفر کرنے پڑتے ہیں۔ اور بڑی جانکاہی کے بعد لوگوں تک اسلام پہنچانا پڑتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ ملک ہمارے لئے رکھے تھے تاکہ ہمارے نوجوان ان میں کام کر کے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے مشابہت حاصل کریں۔ پس خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے نوجوان افریقہ کے جنگلات میں بھی کام کر رہے ہیں۔ مگر میرا خیال یہ ہے کہ اس ملک میں بھی اس طریق کو جاری کیا جا سکتا ہے چنانچہ میں چاہتا ہوں کہ اگر کچھ نوجوان ایسے ہوں۔ جنکے دلوں میں یہ خواہش پائی جاتی ہو کہ وہ حضرت خواجہ معین الدین صاحب چشتی رح اور حضرت شہاب الدین صاحب سہروردی رح کے نقش قدم پر چلیں۔ تو جس طرح جماعت کے نوجوان اپنی زندگیاں تحریک جدید کے ماتحت وقف کرتے ہیں۔ وہ اپنی زندگیاں براہ راست میرے سامنے وقف کریں۔ تاکہ میں ان سے ایسے طریق پر کام لوں کہ وہ مسلمانوں کو تعلیم دینے کا کام کر سکیں وہ مجھ سے ہدایتیں لیتے جائیں اور اس ملک میں کام کرتے جائیں۔ ہمارا ملک آبادی کے لحاظ سے ویران نہیں ہے لیکن روحانیت کے لحاظ سے بہت ویران ہو چکا ہے اور آج بھی اس میں چشتیوں کی ضرورت ہے سہروردیوں کی ضرورت ہے اور نقشبندیوں کی ضرورت ہے اگر یہ لوگ آگے نہ آئے اور حضرت معین الدین صاحب چشتی رح حضرت شہاب الدین صاحب سہروردی رح اور حضرت فرید الدین صاحب شکر گنج رح جیسے لوگ پیدا نہ ہوئے تو یہ ملک روحانیت کے لحاظ سے اور بھی ویران ہو جائیگا۔ بلکہ یہ اس سے بھی زیادہ ویران ہو جائیگا جتنا مکہ مکرمہ کسی زمانہ میں آبادی کے لحاظ سے ویران تھا۔ پس میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان ہمت کریں اور اپنی زندگیاں اس مقصد کے لئے وقف کریں"۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

احباب جماعت سے خطاب

وقفِ جدید کی اہم تحریک اور اس کی تفصیلات

فرمودہ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۷ء بمقام ربوہ

(دوسری قسط)

یہ تقریر میں اپنی ذاتی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہوں۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل (انچارج شعبہ زود نویسی)

فرمایا:-

اب میں

ایک نئی قسم کے وقف کی تحریک

کرتا ہوں۔ میں نے اس سے پہلے ایک خطبہ جمعہ (۹ جولائی ۱۹۵۷ء) میں بھی اس کا ذکر کیا تھا اور اس وقت بہت سے لوگوں نے بغیر تفصیلات سُنے اپنے آپ کو پیش کر دیا تھا میں نے ان کو کہہ دیا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی اور میں نے جلسہ سالانہ کے موقع پر تقریر میں اس نئے وقف کی تفصیلات بیان کر دیں۔ تو ان تفصیلات کو سُن کر اگر تم میں ہمت پیدا ہوئی تو پھر تم اپنے آپ کو پیش کر دینا۔

میری اس وقف سے غرض یہ ہے کہ پشاور سے لیکر کراچی تک ہمارے معلمین کا جال پھیلا دیا جائے۔ اور تمام جگہوں پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر یعنی دس دس پندرہ پندرہ میل پر ہمارا معلم موجود ہو۔ اور اس نے مدرسہ جاری کیا ہوا ہو۔ یا دکان کھولی ہوئی ہو اور وہ سارا سال اس علاقہ کے لوگوں میں رہ کر کام کرتا رہے اور گو یہ سکیم بہت وسیع ہے مگر میں نے خرچ کو مدنظر رکھتے ہوئے شروع میں صرف دس واقفین لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ممکن ہے بعض واقفین افریقہ سے لئے جائیں۔ یا اور غیر ملکوں سے بھی لئے جائیں۔ مگر بہرحال ابتداء دس واقفین سے کی جائے گی۔ اور پھر بڑھاتے بڑھاتے ان کی تعداد ہزاروں تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔

اس سکیم کی تفصیل

یہ ہے کہ ہم اس سکیم کے واقفِ زندگی کو چالیس سے ساٹھ روپیہ تک ماہوار الاونس دیں گے۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ انتہائی الاونس کو مدنظر رکھتے ہوئے بھی اس سکیم کا خرچ دس معلمین پر صرف ۷۲۰۰ روپے سالانہ ہوا کریگا۔ مگر کچھ امداد ہم زمینداروں سے بھی لیں گے۔ اور وہ اس طرح کہ جہاں جماعتیں زیادہ ہوں گی وہاں ہم کوشش کریں گے کہ وہ ۸۔۱۰ ایکڑ زمین اس سکیم کے لئے وقف کر دیں۔ اس مقام پر ہم اپنے نئے واقفِ زندگی کو ٹھہرائیں گے۔ جو اس زمین میں باغ لگائے گا اور اس باغ میں اپنا مکان بنائے گا۔ اس مکان کے بنانے میں وہ اس علاقہ کے احمدیوں سے کوئی مدد نہیں لیگا۔ ہاں مزدوری وغیرہ کی مدد لیگا۔ یا پرانے درخت تحفہ کے طور پر قبول کریگا جن سے چھتیں اور دروازے بن سکیں۔ پھر بعض واقفین کو اگر ممکن ہوسکا تو ہم کمپونڈری بھی سکھا دینگے اور کچھ رقم دواؤں کیلئے بھی دیدیں گے اور ان سے جو آمد ہوگی وہ ہم انہی پر خرچ کرینگے۔ ان سے خود کچھ نہیں لیں گے۔ اسی طرح ہم بعض واقفین زندگی کو کہیں گے کہ

وہاں سکول کھول دیں

جو ابتداء میں چاہے پرائمری تک ہی ہوں اور ان میں مدرسہ احمدیہ کا نصاب جو اکر دیں ہوگا پڑھانا شروع کر دیں تاکہ اس علاقہ میں دو تین سال کے اندر اندر مزید معلمین پیدا ہو جائیں۔ اگر ان سکولوں میں علاقہ کے مناسب حال کوئی فیس بھی لگا دی جائے تو وہ ہم نہیں لیں گے۔ بلکہ وہ فیس بڑے اور چھوٹے استادوں میں تقسیم کر دی جائے گی۔ ہاں ہمارا دیا ہوا عطیہ اس میں ملا لیا جائیگا۔ تاکہ تمام استادوں کو معقول رقم مل جائے۔ ہمارا یہ بھی ارادہ ہے کہ بعض واقفین کو اس علاقہ میں جن میں انکا تقرر کیا جائے۔ روزمرہ کی ضرورت کی چیزوں کی دکانیں کھلوا دیں۔ اور جہاں دس دس میل تک کوئی حکیم اور طبیب نہ ہو وہاں عطاری کی دکان کھلوا دیں۔ جس میں عرق بادیان، عرق گاؤزبان اور خشک دوائیں جیسے سنفہ لسوڑیاں اور کالی مرچ وغیرہ رکھوائی جائیں۔ ان کاموں کو چلانے کے لئے روپیہ ہم اس سکیم سے دینگے۔ اس سکیم کو چلانے کے لئے ان دوستوں سے جو تعاون کے لئے تیار ہوں

چھ روپیہ سالانہ چندہ

لیا جائے گا۔ جسے پھیلا کر یعنی آٹھ آنہ ماہوار کے حساب سے بھی دیا جا سکتا ہے۔ اسطرح صرف دس ہزار آدمی مل کر اس سکیم کو پانچ چھ گنا تک وسیع کر سکتے ہیں۔ اور پھر اس سکیم کو اور بھی پھیلایا جا سکتا ہے اگر خدا چاہے اور ہمیں ایک لاکھ آدمی اس سکیم میں چندہ دینے والا مل جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ قریباً ایک ہزار معلم رکھا جا سکتا ہے۔ اور جو ابتدائی سکیم میں نے بتائی ہے اس سے سو گنا کام کیا جا سکتا ہے۔

پس میں جماعت کے

دوستوں سے کہتا ہوں

کہ وہ جتنی قربانی کر سکیں اس سلسلہ میں کریں۔ اور اپنے نام اس سکیم کے لئے پیش کریں۔ اگر ہمیں ہزاروں معلم مل جائے تو پشاور سے کراچی تک کے علاقہ کو ہم دینی تعلیم کے لحاظ سے سنبھال سکتے ہیں۔ اور ہر سال دس دس بیس بیس ہزار اشخاص کی تعلیم و تربیت ہم کر سکیں گے۔ بہرحال دوست اس سکیم کو نوٹ کر لیں۔ اس کے لئے اپنے نام پیش کریں اور اس سلسلے میں اگر کوئی مفید بات ان کے ذہن میں آئے تو اس سے بھی اطلاع دیں۔ میں نے مختصراً اس سکیم کو بیان کر دیا ہے۔ کہ ہم ایسے واقفین کو ۴۰ سے ۶۰ روپیہ ماہوار تک دیں گے۔ اگر ہو سکا تو کمپونڈری کی تعلیم دلائیں گے۔ علاقہ کے

زمینداروں کو تحریک

کریں گے کہ وہ آٹھ دس ایکڑ زمین اس سکیم کے لئے وقف کر دیں۔ اس زمین میں ہم باغ لگوا دیں گے۔ بعض علاقوں میں بڑے بڑے زمیندار احمدی ہیں۔ ان کے لئے اس قدر زمین وقف کرنا کوئی مشکل امر نہیں پھر واقفِ زندگی اس زمین سے اس قدر پیداوار کر سکتا ہے جو اُسے کفایت کر سکے۔ اب تو ایسے طریق نکل آئے ہیں جن پر عمل کر کے تھوڑی زمین سے بھی زیادہ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔ امریکہ میں ایک ایک ایکڑ سے اتنی پیداوار لی جاتی ہے۔ کہ ہمارے ملک میں اتنی پیداوار بیس ایکڑ زمین سے بھی حاصل نہیں ہوتی۔ مثلاً امریکہ سے مجھے مکی کا ایک نمونہ آیا تھا۔ اس مکی کے متعلق فرم والوں نے لکھا تھا کہ اس سے فی ایکڑ سال میں ہم پچاس سے سو من تک پیداوار حاصل کرتے ہیں لیکن ہم ایک ایکڑ سے صرف بیس پچیس من پیدا کرتے ہیں۔ اگر اتنی پیداوار ہمارے ملک میں بھی ہونے لگ جائے تو یہ ۸ ایکڑ زمین ۳۲ ایکڑ کے برابر ہو جائے گی۔ پھر اگر ہم اس میں گندم بوئیں تو اور زیادہ آمد ہوگی۔ اگر گنّا بوئیں تو آمد اور بھی بڑھ جائے گی۔ پشاور کی طرف گنّا عام بویا جاتا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں تھوڑی تھوڑی زمین سے بھی بڑی آمد پیدا کی جاتی ہے۔ اور معمولی معمولی زمیندار بھی بڑے دولتمند ہوتے ہیں۔ وہاں زمین کی بڑی قدر ہے۔

مجھے یاد ہے

ایک دفعہ اس علاقہ کی ایک لڑکی جو بڑی مخلص احمدی ہے میرے پاس آئی۔ اس کے باپ نے جو بڑا زمیندار تھا اپنی زمین میں سے لڑکوں کے ساتھ اپنی اس لڑکی کو بھی حصہ دیدیا تھا۔ اُس نے مجھے بتایا کہ میرے باپ نے مجھے ۲۷۵ جریب زمین دیدی ہے جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ اُسے ۱۳۷ ایکڑ زمین مل گئی تھی۔ پس اگر زمینیں رکھنے والے دوست آٹھ آٹھ دس دس ایکڑ زمین اس سکیم کے لئے وقف کریں۔ تو ہمارا واقفِ زندگی بڑی عمدگی سے گذارا کر سکتا ہے۔

چک منگلا اور چنڈ بھروانہ

کی طرف جو احمدی ہوئے ہیں ان میں سے بالعموم جو احمدی یہاں آتا ہے وہ کہتا ہے میری زمین ۸ مربعے ہے۔ دوسرا کہتا ہے میری زمین سولہ مربعے ہے تیسرا کہتا ہے میری زمین ۲۰ مربعے ہے ۸ مربعوں سے کم تو مجھے کسی نے بھی زمین نہیں بتائی۔ اور جس احمدی کے پاس ۸ مربعے زمین ہو۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ دو سو ایکڑ کا مالک ہے اور جس کے پاس ۴۰ مربعے زمین ہے اس کے پاس ایک ہزار ایکڑ زمین ہے اور اس قدر زمین میں سے ۸ ایکڑ اس سکیم کے لئے وقف کر دینا کونسی مشکل بات ہے

یہ علاقہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی کر رہا ہے۔ اور یہی وہ بہادر لوگ ہیں۔ جن کی

ایک عورت کی مثال

کل میں نے اپنی افتتاحی تقریر میں بیان کی تھی۔ وہ بیعت کرنے یہاں آئی ہوئی تھی کہ شام کو اس کی بیٹی بھی یہاں آگئی۔ اس نے کہا اماں تو نے مجھے کہاں بیاہ دیا ہے۔ وہ لوگ تو میری بات سنتے ہی نہیں تو نے مجھے جو کتابیں دی تھیں۔ میں انہیں پڑھ کر سناتی ہوں تو وہ سنتے ہی نہیں۔ میں احمدیت پیش کرتی ہوں۔ تو وہ ہنسی اور مذاق کرتے ہیں۔ اور مجھے پاگل قرار دیتے ہیں۔ وہ عورت کہنے لگی۔ بیٹی تو میری جگہ آ کر اپنے والد بھائیوں اور دوسرے عزیزوں کی روٹی پکا۔ میں تیرے سسرال جاتی ہوں۔ اور دیکھتی ہوں کہ کون میری بات نہیں سنتا۔ میں ان سب کو احمدی بنا کر ہی دم لوں گی

شاید یہی عورت

جلسہ سالانہ سے چند ماہ قبل

یہاں آئی اس کے پاس ایک بچہ تھا۔ اس نے مجھے بتایا کہ یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے وہ ربوہ نہیں آتا تھا۔ میں اس کا بچہ اٹھا لائی ہوں کہ وہ اس بچہ کی وجہ سے تو ربوہ آئے گا۔ مجھے کسی نے بتایا تھا کہ اس کا وہ بھائی احمدیت کے قریب ہے۔ لیکن چوہدری فتح محمد صاحب نے جن کے سپرد یہ علاقہ ہے بتایا ہے کہ وہ احمدی ہو گیا ہے۔ اور اس وقت جلسہ سالانہ پر آیا ہوا ہے (اس موقعہ پر مکرم چوہدری فتح محمد صاحب کے کہنے پر وہ دوست کھڑے ہو گئے اور سب حاضرین جلسہ نے انہیں دیکھا)

تو دیکھو یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا فضل ہے کہ یا تو وہ بھائی ربوہ آتا نہیں تھا اور اس کی بہن اس کا بچہ اٹھا لائی۔ کہ شاید وہ اس بچہ کی وجہ سے ربوہ آ جائے۔ اور یا اب وہ احمدی ہو گیا ہے۔ اور اس وقت جلسہ سالانہ پر آیا ہوا ہے۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ

عورتوں نے مجھے بتایا ہے کہ پچھلے سال

جلسہ سالانہ کے انتظامات

میں بعض باتیں ایسی تھیں جو اچھی تھیں۔ مگر اس سال وہ نظر نہیں آئیں۔ مثلاً انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ پچھلے سال اس سڑک کو جو جلسہ گاہ سے میرے گھر کی طرف جاتی ہے۔ پندرہ بیس خدام مقرر کر کے تین حصوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ ایک طرف سے عورتیں گزرتی تھیں اور ایک طرف سے مرد گزرتے تھے اور درمیان میں سے موٹریں گزرتی تھیں۔ لیکن اس سال یہ انتظام نہیں ہے۔ تعجب ہے۔ کہ انتظام میں ہر سال

ترقی ہونی چاہیئے تھی

مگر اس کے خلاف اس انتظام میں خرابی پیدا ہو گئی ہے۔ بجائے اس کے کہ اس سال پہلے سے بھی زیادہ اچھا انتظام کیا جاتا۔ اور خدام کی تعداد میں اضافہ کر دیا جاتا۔ تا وہ اس سڑک کو ہی نہیں بلکہ دوسری سڑکوں کو بھی تین حصوں میں پھاڑ کر اس قسم کا انتظام کر دیتے اس انتظام کو سرے سے ہی اڑا دیا گیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں عورتوں کو تکلیف ہوئی ہے

—— (باقی) ——

ضرورت ہے

احمد آباد سٹیٹ سندھ میں ایک ٹریکٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ جو کہ مکینک بھی ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

درخواستیں پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ کی معرفت آنی چاہئیں۔

(ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ)

مصلح موعود کی ایک علامت

"(وہ) اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا" (الہام حضرت مسیح موعود)

(از مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

حضرت مسیح کی بعثت اول

آج سے ساڑھے انیس سو سال قبل اللہ تعالیٰ نے قوم یہود کی اصلاح کے لئے اپنا ایک عظیم الشان مامور دنیا میں مبعوث کیا۔ جس کو اس کی زندگی میں نوبت اذیت پہنچائی گئی۔ لیکن اس کے بعد اس کے متبعین نے اسے خدا کا بیٹا قرار دیکر اس کی پرستش شروع کر دی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مدارج عالیہ کو تفصیل سے بیان کیا ہے لیکن ان کی الوہیت یا ابنیت کے عقائد کی بڑے زور سے تردید کی ہے

ایک آیت قرآنی کی تشریح

ان کی الوہیت کی تردید کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

ان مثل عیسیٰ عند اللہ کمثل آدم خلقہ من تراب ثم قال لہ کن فیکون۔

اس آیت کی تفسیر و تشریح کئی رنگوں میں کی جا سکتی ہے اور یہ آیت عظیم الشان معارف پر مشتمل ہے۔ میں صرف ایک امر کو بیان کرنا چاہتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ خدا کا مقام تو اس ہستی کو ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ جو یکتا۔ اکیلی اور بے نظیر چیز ہو۔ اسی کی مخصوص صفات کسی اور ہستی میں نہ پائی جائیں۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ کے متعلق بھی قرآن یہی بیان کرتا ہے کہ اس کی مخصوص صفات جن کے ذریعہ سے وہ باقی تمام مخلوق سے ممتاز اور یکتا نظر آتا ہے۔ صرف اور صرف اسی میں پائی جاتی ہیں۔ اور ان صفات میں اور فی طور پر بھی کسی کو شرکت حاصل نہیں ہے۔

اور انہی صفات کا مجموعہ عرش الٰہی کہلاتا ہے۔

سو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر عیسیٰ علیہ السلام خدا یا خدا کے بیٹے تھے تو پھر ضروری ہے کہ ان جیسا بعینہٖ اسی طرح دوبارہ دنیا میں کچھ پیدا نہ ہو سکے۔ اگر عیسیٰ علیہ السلام اپنی مسیحی صفات کی وجہ سے الوہیت کا مقام رکھتے تھے۔ تو پھر لازماً یہ ماننا پڑے گا کہ اس قسم کی صفات رکھنے والا کوئی اور مسیح دنیا میں نہیں آسکتا

حضرت آدم سے مماثلت

حضرت مسیح کی الوہیت کی تردید کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کی مثال تو حضرت آدم کی مثال ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے آدم کو مٹی سے پیدا کر کے یہ قانون جاری کیا کہ اب اسی طرح اور قسم کے انسان پیدا ہوتے ہیں۔ اور تم دیکھ رہے ہو کہ وہ پیدا ہو رہے ہیں۔ اور ہوتے چلے جائیں گے بعینہٖ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو ایک خاص [illegible] اور نمونہ کے طور پر پیدا کیا ہے اور اس مادہ [illegible] یا نمونہ کو [illegible] روحانیت کے اعتبار سے مسیح کہتے ہیں۔ حضرت آدم کی طرح عیسیٰ علیہ السلام کے لئے بھی خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس طرح کے وجود آئندہ اور بھی پیدا ہوتے رہیں۔ چنانچہ وہ پیدا ہو رہے ہیں اور ہوتے چلے جائیں گے

سو اگر یہ ثابت کر دیا جائے کہ مسیح کے ہم صفات اور مسیح بھی دنیا میں پیدا ہوں گے تو پھر اس پہلے مسیح کو خدا کس طرح مانا جا سکتا ہے۔ چونکہ حضرت مسیح علیہ السلام کو عیسائیوں نے خدا بنا لیا اسلئے خدا تعالیٰ کی غیرت نے تقاضا کیا کہ اس سے بھی بڑے مسیح پیدا کرے جو اپنے مسیحی صفات میں اس پہلے مسیح

باندھی میں جلسہ مصلح موعود

۲۰ فروری کو یوم مصلح الموعود ہے باندھی میں جلسہ ہوگا۔ علاوہ مقررین کے مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ بھی مصلح الموعود کی پیشگوئی پر تقریر کریں گے۔ نیز خیرپور ڈویژن کے قائدین کی میٹنگ بھی ۲۰ فروری کو باندھی میں قرار پائی ہے۔ اسلئے قائد صاحبان اور دیگر دوست احباب جو جلسہ میں شامل ہوں۔ لیکن باندھی میں تشریف لادیں اپنے بستر بھی ہمراہ لادیں

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ باندھی)

سے کہیں بڑھ کر ہوں - چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا کہ آپ جیسے اپنی شان میں ہر نبی سے بڑھ گئے اسی طرح اپنی مسیحی صفات میں حضرت مسیح کو پیچھے چھوڑ گئے - اسی لئے آپ نے فرمایا

لو کان موسیٰ و عیسیٰ حیّین
کما وسعھما الّا اتباعی کہ اگر موسیٰؑ اور عیسےٰؑ زندہ ہوتے تو ان کو سوائے میری اتباع کرنے کے اور کوئی چارہ نہ ہوتا -

دشمن کے اعتراض کا رد

دشمن کہہ سکتا تھا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نعوذ باللہ یونہی ایک بات کہہ دی ہے اور ان کی یہ بات نعوذ باللہ غلط اور بے بنیاد ہے -

دشمنوں کا منہ بند کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں سے ایک شخص کو مبعوث فرمایا جس نے دنیا میں آ کر یہ اعلان کیا کہ

" ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو
اس سے بہتر غلام احمد ہے "

بر تر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے "

اور اس بات کا صراحت سے دعویٰ کیا کہ اللہ تعالےٰ نے اپنی تمام شان میں آپ کو مسیح ابن مریم سے فضیلت بخشی ہے، دشمنوں کا منہ بند ہو گیا - محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں سے ایک شخص پیدا ہوا جو مسیح سے بڑھ کر تھا - اس سے ثابت ہو گیا کہ آنحضورؐ کا وہ دعویٰ بالکل سچا تھا کہ اگر مسیح میرے زمانے میں ہوتے تو میرے متبع ہوتے

اللہ تعالیٰ کی غیرت کا تقاضا

چونکہ مسیح ابن مریم کو الوہیت کا مقام دیا گیا تھا - اللہ تعالےٰ کی غیرت نے تقاضا کیا کہ بار بار مسیح کے نمونے دنیا میں بھیجے - کچھ ان سے بڑے اور کچھ ان سے چھوٹے تا قرآن کریم کی یہ پیشگوئی بھی پوری ہو کہ جس طرح آدم کے نمونے بار بار پیدا ہو رہے ہیں اور ہوتے چلے جائیں گے اسی طرح مسیح کے نمونے بھی پیدا ہوتے رہیں گے - (فقال لہٗ کن فیکون)

چنانچہ اسی تسلسل میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو ایک بیٹے کی خوشخبری دی گئی اور میں جملہ اور صفات کے اس کے متعلق یہ بھی کہا گیا کہ

" اپنے مسیحی نفس اور
روح الحق کی برکت سے
بہتوں کو بیماریوں سے صاف
کرے گا "

اس الہام سے صاف ثابت ہے کہ پسر موعود بھی مثیل مسیح ہے اور مسیحی نفس رکھے گا - اسی لئے خود اس مصلح الموعود کی زبان پر جاری کیا گیا -

" فَاَنَا المسیح الموعود
مثیلہٗ وَ خلیفتہٗ "

یعنی میں بھی مسیح موعود ہوں یعنی وہ مسیح ہوں جس کا قرآن کریم میں اور دوسری پیشگوئیوں میں وعدہ دیا گیا ہے - لیکن میں بالواسطہ مثیل مسیح ہوں یعنی مجھے اصل مسیح موعود کا ہم صفات اور خلیفہ ہونے کی وجہ سے یہ نام ملا ہے -

مسیحی نفس مصلح موعود

اب ظاہر ہے کہ مصلح موعود کو جب اللہ تعالےٰ نے مسیحی نفس رکھنے والا قرار دیا تو لازم تھا کہ اس کو وہ مسیحی نفس بھی بخشا جاتا جو مسیح اول کو بخشا گیا تھا آئیے ہم دیکھیں کہ قرآن کریم نے اس مسیحی نفس کا کس رنگ میں ذکر کیا ہے -

حضرت مسیح کی خاص صفات

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں حضرت مسیح علیہ السلام کی زبان سے فرماتا ہے -

اَنِّیْ قَدْ جِئْتُکُمْ بِاٰیَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ اَنِّیْ اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْہِ فَیَکُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰہِ وَ اُبْرِئُ الْاَکْمَہَ وَالْاَبْرَصَ وَ اُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰہِ وَ اُنَبِّئُکُمْ بِمَا تَاْکُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِکُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ - (آل عمران آیت ۵۰)

ترجمہ :- میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نشان لے کر آیا ہوں (اور وہ یہ ہے) کہ میں تمہارے (فائدہ کے) لئے بعض طینی خصلت رکھنے والوں سے پرندہ (کے پیدا کرنے) کی طرح (مخلوق) پیدا کروں گا - پھر میں ان میں ایک نئی روح پھونکوں گا جس پر وہ اللہ کے حکم کے ماتحت اڑنے والے ہو جائیں گے اور میں اللہ کے حکم کے ماتحت اندھے کو اور مبروص کو اچھا کروں گا اور مردوں کو زندہ کروں گا - اور جو کچھ تم کھاؤ گے اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں جمع کرو گے اس کی تم کو خبر دوں گا (اور) اگر تم مومن ہو تو اس میں تمہارے لئے ایک نشان ہوگا -

ان آیات میں مسیحؑ کی جو صفات اور جو کام بیان کئے گئے ہیں ان کا نمونہ مسیح کا نام پانے والوں اور مسیحی نفس رکھنے والے دوسرے وجودوں نے بھی دکھلایا - کامل اور اتم نمونہ ہمارے آقا و مولیٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دکھایا - اس سے اتر کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دکھلایا -

مصلح موعود کی مسیحی صفات

چونکہ مصلح موعود کو بھی مسیحی نفس رکھنے والا بیان کیا گیا تھا اس لئے ضروری تھا کہ ان صفات کا نمونہ مصلح موعود میں بھی پایا جاتا چنانچہ :-

(۱) آپ کے ہاتھوں سے بھی روحانی مردے زندہ ہوئے اور وہ جو جہالت کی قبروں میں تھے - علم اور روحانیت کے نور سے زندہ ہو کر قبروں سے باہر آ گئے اور الہام کے الفاظ پورے ہوئے -

" تا وہ جو زندگی کے خواہاں
ہیں موت کے پنجہ سے نجات
پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے
پڑے ہیں باہر آویں "

(۲) اس مصلح موعود کے ذریعہ سے روحانی اندھوں اور مبروصوں نے اپنی بیماریوں سے نجات پائی جیسا کہ الہام میں کہا گیا تھا کہ :-

" بہتوں کو بیماریوں سے
صاف کرے گا "

(۳) مسیح اوّل نے اپنی قوم کو ان کے کھانے کے متعلق اور اموال کا ذخیرہ کرنے کے متعلق بعض باتیں کہی تھیں - اسی طرح مصلح موعود نے (جو مسیحی نفس رکھتا ہے) اپنی قوم کو ان کے کھانے کے متعلق اور اموال کا ذخیرہ کرنے کے متعلق بعض باتیں کہیں - چنانچہ احمدیت کی تاریخ کے ایک اہم موڑ پر آپ نے اپنی جماعت سے یہ مطالبہ کیا کہ وہ ایک ہی کھانا کھائیں - غذا میں سادگی اختیار کریں - اپنے اموال کو سلسلہ کی امانت کے طور پر ذخیرہ کریں - اور امانت فنڈ کی تحریک پر خاص طور پر زور دیا -

(۴) جس طرح مسیح اوّلؑ نے اپنے مسیحی نفس کی برکت سے روحانی پرندے پیدا کئے تھے - اسی طرح سے مصلح موعود نے اپنے مسیحی نفس کی برکت سے روحانی پرندے پیدا کئے - مسیح ان طینی صفات انسانوں کو پرندے کی مانند اپنے روحانی پروں کے نیچے رکھتے یعنی ان کو اپنی روحانی گرمی پہنچاتے اور ان کی تربیت کرتے یہاں تک کہ وہ آسمان روحانیت میں پرواز کرنے لگتے - اسی طرح مصلح موعود نے اپنی جماعت سے یہ مطالبہ کیا کہ نوجوان جو طینی صفات رکھتے ہیں یعنی تربیت حاصل کرنے والے اور اطاعت شعار ہوں وہ اپنی زندگیاں وقف کریں - ان کو کچھ عرصہ علوم دینیہ پڑھائے جائیں گے اور ان کی تربیت کی جائے گی - اس کے بعد جب ان میں مناسب قابلیت پیدا ہو جائے گی تو انہیں مسیح موعودؑ کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے والے کبوتر کی صورت میں اطراف عالم کی طرف اڑا دیا جائے گا - حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

تَطِیْرُ حَمَامُنَا بِرِیْشِ شَوْقٍ
وَفِیْ مِنْقَارِھَا تُحَفُ السَّلَامِ

یعنی ہماری کبوتری شوق کے پروں کے ساتھ اڑے گی اور اس کی چونچ میں سلامتی کے تحفے ہوں گے "

(باقی)

دعائے مغفرت

(۱) مورخہ ۱۳ دسمبر بروز جمعہ چار بجے صبح خورشید بیگم صاحبہ والدہ شیخ غلام یزدانی صاحب حال انکم ٹیکس آفیسر گوجرانوالہ میو ہسپتال میں بعارضہ فالج بیمار رہ کر وفات پا گئیں - انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ نہایت اعلےٰ اخلاق کی مالک تھیں - دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے

امۃ الحفیظ بیگم شیخ غلام یزدانی
حال انکم ٹیکس آفیسر گوجرانوالہ

(۲) میرا عزیز بھائی علی احمد مورخہ ۲۳ جنوری ۵۸ء وفات پا گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون

ہماری چھوٹی سی جماعت جو کہ چند افراد پر مشتمل ہے نے نماز جنازہ پڑھی درخواست ہے کہ مرحوم کا جنازہ غائب پڑھا جائے اور مغفرت کی دعا کی جائے نیز دعا فرمائیں کہ مرحوم کے پسماندگان دو چھوٹے چھوٹے لڑکے اور دو ماہ کی ایک لڑکی اور بیوی کا خود خدا تعالےٰ حامی و ناصر ہو - آمین

غلام محمد بھٹی چک ۱۳۳ ضلع رحیم یار خان

درخواست دعا

میرے والد ملک بشیر احمد صاحب بی موضع آڑہا ضلع مونگیر (بہار) عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہیں احباب ان کی صحت کیلئے دعا فرمائیں

ملک ظریف احمد

عہدہ زعیم انصار ضلع کا نام ناظم ضلع ہوگا

حسب فیصلہ شوریٰ انصار ۱۹۵۵ء ضلع وار انتظام کے ماتحت زعیم و نائب زعیم ضلع کا انتخاب کرایا جاتا رہا ہے۔ لیکن اب نئے دستور اساسی کی رُو سے جس کا نفاذ ۳۱؍ اکتوبر ۵۷ء سے ہوچکا ہوا ہے زعیم ضلع کے عہدہ کا نام ناظم ضلع رکھا گیا ہے۔ اب تک جو زعیم انصار ضلع کے لئے منتخب ہو چکے ہوئے ہیں آئندہ انکے عہدہ کا نام ناظم ضلع ہوگا۔ اور جب تک (مطابق قاعدہ ۱۵۵ و ۱۵۶ دستور اساسی جدید) اس عہدے کے متعلق نیا انتخاب عمل میں نہیں آجاتے گا وہی پہلے منتخب شدہ زعیم انصار ضلع جن کا نام اب ناظم ضلع ہوگا کام کرتے رہیں گے۔ احباب و اراکین انصار ناظم ضلع کے فرائض منصبی کی بجا آوری میں پوری طرح تعاون فرماتے رہیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔ کیونکہ نئے دستور اساسی کی رو سے ناظم ضلع کی تنظیم انصار کے سلسلہ میں ذمہ داریاں بہت زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ جن کا کما حقہٗ سرانجام دیا جانا احباب و اراکینِ انصار کے تعاون پر موقوف ہے۔ والسلام

نائب صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ

بدر سلطان صاحب اختر

مکرم چوہدری بدر سلطان صاحب اختر انسپکٹر خدام الاحمدیہ مرکزیہ مورخہ ۲۶؍ جنوری ۵۸ء کو خیرپور ڈویژن کی مجالس کے دورہ پر ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ ان کی دو ہفتہ سے کوئی رپورٹ نہیں آئی۔ وہ جہاں بھی ہوں براہ مہربانی توجہ کریں۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

امتحان کتاب "ضرورۃ الامام"

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ماہ مئی ۵۸ء میں لجنہ مرکزیہ کے زیر انتظام کتاب "ضرورۃ الامام" (جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف ہے) کا امتحان ہوگا۔ براہ مہربانی تمام لجنات اپنی اپنی جگہ تحریک کر کے امتحان میں شامل ہونے والی ممبرات کے نام ارسال فرماویں۔ کتاب دفتر لجنہ اماء اللہ سے بذریعہ وی۔ پی منگوالیں۔ نیز یہ بھی لکھیں۔ کہ کل کتنے پرچے بھجوائے جائیں۔ تاریخ امتحان کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔ والسلام

(سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تعلیم القرآن کلاس بموقعہ رمضان المبارک

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ضلع جھنگ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام اس سال بھی ماہ رمضان میں تعلیم القرآن کلاس لگائی جائے گی۔ تمام لجنات اماء اللہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ممبرات کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھجوائیں۔ رہائش اور خوراک کا انتظام لجنہ مرکزیہ کے ذمے ہوگا۔ والسلام (سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

میرے والد صاحب ایک مقدمہ میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مشکلات سے نجات دلوائے (نیاز قطب احمد بٹ کراچی ۳)

۲- میرے بیٹے محمد اسلم کلیم کو دیوانے کتے نے کاٹ لیا ہے اب وہ منٹگمری ہسپتال میں ٹیکے لگوا رہا ہے۔ احباب و درویشان قادیان دردِ دل سے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ جلد کامل شفا عطا فرما دے

فضل حق محافظ مسجد احمدیہ اوکاڑہ

قائدین خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

فروری ۵۸ء کے پہلے ہفتہ میں جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں ایک مطبوعہ سرکلر بھجوایا گیا تھا۔ جس میں ہدایت کی گئی تھی۔ کہ مقامی مجلس عاملہ کے ممبران سے ایک اقرار لیا جایا کرے کہ وہ اپنے فرائض کو پوری پابندی اور باقاعدگی سے ادا کیا کریں گے۔ یہ مجالس کو بیدار کرنے کی ایک کوشش ہے۔ امید ہے۔ کہ جملہ مجالس اس پر عمل کر رہی ہوں گی۔ لیکن اس کی تعمیل کی اطلاع مرکز میں آنی ضروری ہے میں جملہ قائدین سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ مرکزی ہدایات کی پوری پوری تعمیل کرنے کی کوشش کریں گے اور اپنی مجلس کو اس سال پوری طرح بیدار اور مستعد بنا کر نمایاں کام کرنے والی مجالس کی صف میں کھڑا کر دیں گے۔ سب سے ضروری امر کارگذاری کی رپورٹ بھجوانا ہے۔ جو مجالس رپورٹ نہیں بھجواتیں اپنی مساعی سے مرکز کو آگاہ نہیں کرتیں۔ مرکز سے وہ یہ توقع کس طرح کر سکتی ہیں۔ کہ انہیں بیدار اور مستعد مجالس میں شمار کرے گا۔

پس مجالس کے قائدین ان دونو امور کی طرف توجہ فرمائیں۔ اور اس کے ساتھ ہی اپنے فرائض کو سمجھیں۔ ان پر بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ اگر ان کے عہد میں ان کی مجلس کے اراکین نے ترقی نہ کی۔ بلکہ تنزل کی طرف قدم چلا گیا۔ تو یہ کس قدر ندامت اور افسوس کا موجب ہوگا۔

میری جملہ قائدین خدام الاحمدیہ سے یہی گذارش ہے کہ وہ خود بھی باقاعدہ ہوں۔ اور اپنے ساتھیوں کو بھی باقاعدہ کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

نیا سال اور ہماری ذمہ واریاں۔ خدام توجہ کریں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کا ایک بلند پایہ مضمون الفضل کی ۸؍ فروری ۵۸ء کی اشاعت میں "نیا سال اور ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان سے شائع ہوا ہے جس کا مطالعہ تربیتی اور تبلیغی اعتبار سے ہر خادم کے لئے ازبس ضروری ہے۔ اس لئے جملہ مجالس اپنے تربیتی اجلاس ماہانہ یا ہفت روزہ میں اس مضمون کو پڑھ کر سنانے کا خاص اہتمام کریں۔ تا سارے خدام اس سے مستفید ہو سکیں اور اس میں ارشاد فرمودہ نصائح کو عملی جامہ پہنانے کی سعی بلیغ کریں۔ جملہ مجالس کی طرف سے ماہ فروری ۵۸ء کی رپورٹ میں اس امر کا ذکر ہونا چاہیئے کہ انہوں نے مرکز کی اس ہدایت پر کیونکر عمل کیا۔ (مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کے جملہ قائدین کی فوری توجہ کیلئے

چندہ مجلس کی آمد غیر متوقع طور پر گر گئی ہے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا قائدین مجالس۔ قائدین اضلاع اور قائدین علاقائی کی اس طرف توجہ مبذول کرائی جاتی ہے کہ وہ چندہ مجلس کی وصولی اور ترسیل میں اپنی مساعی کو تیز تر کر دیں۔ اور اس سلسلہ میں اپنے جملہ ذرائع بروئے کار لا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سندھی رسالہ تصدیق المسیح کے متعلق اعلان

سندھی رسالہ تصدیق المسیح کے متعلق بہت سے دوستوں کی طرف سے مطالبات آئے ہیں۔ احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ رسالہ کی قیمت فی کاپی پانچ آنے اور فی سینکڑہ پچیس روپے ہے۔ مکرم صوفی محمد رفیع صاحب امیر خیرپور ڈویژن احمدیہ منزل سکھر سے طلب فرمائیں۔

(غلام احمد فرخ۔ مربی۔ خیرپور۔ ڈویژن)

قطعی آزاد خارجہ پالیسی کا وقت گذر چکا ہے

برطانوی دارالعوام میں وزیر دفاع کا بیان

لنڈن ۱۳ فروری - برطانوی وزیر دفاع مسٹر ڈنکن سینڈیز نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ کے لئے الگ تھلگ اور قطعی طور پر آزاد خارجہ پالیسی اختیار کرنے کا وقت موت ہوئی گذر چکا ہے۔

مسٹر سینڈیز برطانوی دارالعوام میں ایک بائیں بازو کے لیبر رکن پارلیمنٹ مسٹر لیزلی ہیل کے اعتراض کا جواب دے رہے تھے۔ مسٹر ہیل نے کہا تھا کہ برطانیہ میں امریکی فوجوں اور فضائی اڈوں کی موجودگی کے باعث برطانیہ ایک آزاد خارجہ پالیسی اختیار نہیں کر سکتا۔ آپ نے سوال کیا تھا کہ یہ امریکی کب تک برطانیہ میں رہیں گے۔

مسٹر سینڈیز نے جواب دیا۔ جب تک دونوں ممالک ضروری سمجھیں گے۔ باہمی سلامتی کے پیش نظر امریکی فوجیں اور اڈے برطانیہ میں موجود رہیں گے کیونکہ مجھے یقین ہے کہ وہ امن اور سلامتی کی راہ میں نمایاں پارٹ ادا کر رہے ہیں۔

چندریگر سرکاری کوٹھی میں چلے گئے

۱۴ فروری۔ قومی اسمبلی میں حزب مخالف کے لیڈر مسٹر آئی آئی چندریگر جیکسن روڈ پر اپنی سرکاری قیام گاہ نمبر ۵ منتقل ہو گئے ہیں۔

کھوڑو کی کوٹھی میں چوری ہو گئی

کراچی ۱۴ فروری - مغربی پاکستان کے سابق وزیر اعلیٰ اور ایک ممتاز مسلم لیگی رہنما مسٹر ایم۔ اے کھوڑو کی کوٹھی میں چوری ہو گئی۔ اس واقعہ کی رپورٹ درج کراتے ہوئے مسٹر ایم۔ اے کھوڑو کے پی۔ اے نے پولیس کو بتایا ہے کہ چور تقریباً پندرہ سو روپے کی مالیت کا سامان لے کر فرار ہو گئے۔

کپاس کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ

لاہور ۱۴ فروری - صوبائی محکمہ زراعت کے اندازہ کے مطابق اس سال سابق صوبہ پنجاب میں کپاس کے زیر کاشت رقبہ میں گذشتہ سال کے مقابلہ میں اڑھائی فیصد اضافہ رہا۔ اس سال اٹھارہ لاکھ نو ہزار پانچ سو ایکڑ زمین میں کپاس بوئی گئی۔ جس سے سات لاکھ اٹھانوے ہزار تین سو گانٹھیں روئی حاصل ہونے کی توقع ہے۔

معاہدہ بغداد کی فوجی تنظیم کیلئے برطانیہ کا خرچ

لنڈن ۱۴ فروری - برطانیہ کی وزارت دفاع نے جو ضمنی تخمینہ جات پیش کئے ہیں۔ ان کے تحت برطانیہ معاہدہ بغداد کے فوجی منصوبہ بندی سٹاف اور فوجی سیکرٹریٹ کے لئے دس ہزار پونڈ کی رقم دے گا۔ ۴۳ ہزار پانچ سو پونڈ کی مزید رقم معاہدہ بغداد میں شامل ممالک کے ہوائی اڈوں کی توسیع اور راڈار کے انتظامات کی توسیع پر خرچ کی جائے گی۔

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۳½
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵	۶½	۸	۸½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¾							
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵ ۲/۴	۱۰½	۱۵¼							

نوٹ: لاہور سرگودھا کے درمیان ۵ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔

(جنرل مینیجر)

الجزائر کے دو حریت پسندوں کو سزائے موت کا حکم

فرانسیسی فوج کے سات افراد ہلاک اور دو زخمی کر دئے گئے

الجزائر ۱۴ فروری - الجزائر کی مسلح افواج کے ٹریبونل نے دو الجزائریوں کو سزائے موت کا حکم دیا ہے۔ ان پر الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے دو یورپیوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔

دریں اثنا قسطنطین کے پچیس میل شمال میں الجزائری حریت پسندوں نے کمین گاہ سے فرانسیسی فوج کے ایک دستے پر گولیاں چلائیں۔ جس سے سات فرانسیسی فوجی ہلاک اور دو زخمی ہوئے ان میں ایک فوجی ڈاکٹر بھی تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حملہ کر کے فرار ہونے والے حریت پسندوں میں سے بھی بعض افراد ہلاک یا زخمی ہوئے۔

الجزائر کی قومی تحریک نے برطانیہ سے پر زور اپیل کی ہے کہ وہ اپنے اثرات سے کام لے کر الجزائر کا مسئلہ حل کرائے اور فرانسیسی حکومت کو آمادہ کرے کہ وہ شمالی افریقہ میں اپنی موجودہ استعماری پالیسی ترک کر دے

یہ اپیل برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ کے نام ایک خط میں کی گئی ہے جو قومی تحریک کے نمائندے مقیم لندن مسٹر محمد سعدون نے دفتر خارجہ کے حوالے کیا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ ہم تحریک کی جانب سے آپ سے یہ اپیل کرتے ہیں کہ الجزائری عوام کے جائز عزائم اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق آپ اس مسئلہ کو جلد حل کرانے کی کوشش کریں

لاہور میں حد بندی کمشن کا اجلاس

لاہور ۱۴ فروری - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ حد بندی کمیشن کا اجلاس جلد ہی لاہور میں ہوگا۔ اس اجلاس میں لاہور ڈویژن (اضلاع لاہور شیخوپورہ، گوجرانوالہ اور سیالکوٹ) میں قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کے حلقہ ہائے انتخاب کی مجوزہ حد بندی کے خلاف اعتراضات کی سماعت ہو گی

سائنس کانفرنس کیلئے مقالے

لاہور ۱۴ فروری - پاکستان کی انجمن برائے ترقی سائنس کے سکرٹری نے اعلان کیا ہے۔ کہ دسویں سالانہ کل پاکستان سائنس کانفرنس ۱۰ مارچ ۱۹۵۸ء کو لاہور میں شروع ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں پڑھے جانے والے مقالات کے ملخص اس مہینے کے آخر تک بھیجے جا سکتے ہیں

کراچی میں مہاجر کنونشن کا اجلاس

لاہور ۱۴ فروری - پاکستان مہاجر کنونشن کا ایک اجلاس سولہ فروری کو کراچی میں منعقد ہو رہا ہے اجلاس میں قومی پارلیمنٹ کے متعدد ارکان بھی شرکت کریں گے۔ اور مہاجرین کی بحالیاتی سکیموں پر غور ہو گا۔ مرکزی وزیر بحالیات حاجی مولا بخش سومرو اجلاس سے خطاب کریں گے

مہاجرین کے معاوضہ کا بل

جیکب آباد ۱۴ فروری - مرکزی وزیر بحالیات حاجی مولا بخش سومرو نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ ۱۷ فروری کو کراچی میں قومی اسمبلی کا جو اجلاس شروع ہو رہا ہے۔ حکومت اس کے پہلے ہی دن بے گھر افراد کو معاوضہ دینے کے متعلق بل پیش کر دے گی۔ انہوں نے کہا زیادہ امکان یہ ہے کہ مجوزہ بل اسمبلی کی سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے گا۔

حاجی صاحب نے مزید کہا کہ مجوزہ بل میں بے گھر افراد کے معاوضہ کے سبھی پہلو شامل ہوں گے اور اس کا اطلاق متروکہ جائدادوں کی ہر ایک کیٹیگری پر ہوگا۔ یہ جائدادیں آخر کار معاوضہ کے طریق پر بے گھر افراد کو ملیں گی۔

حاجی مولا بخش سومرو کل صبح کراچی سے جیکب آباد آئے سہ پہر کو مقامی میونسپلٹی کے صدر نے ان کے اعزاز میں استقبالیہ ترتیب دیا

وسطی سماٹرا میں حالت جنگ کا اعلان

جکارتا ۱۴ فروری - وسطی سماٹرا کی فوجی کونسل نے انڈونیشی حکومت کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے وسطی سماٹرا میں حالت جنگ کا اعلان کر دیا۔ کونسل نے باغی لیڈر کرنل احمد حسین کی مکمل حمایت کا عہد کیا۔ یاد رہے مرکزی حکومت نے کل شام کرنل احمد حسین کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کئے تھے۔ کونسل نے اعلان کیا ہے کہ وسطی سماٹرا کرنل احمد حسین کی ہدایت پر ہر قسم کے نتائج کا سامنا کرنے کو تیار ہے۔

دریں اثنا کل انڈونیشی فضائیہ کے طیاروں نے وسطی سماٹرا میں اشتہار پھینکے جن میں عوام سے کہا گیا ہے کہ وہ صورت حال کی نزاکت کو محسوس کریں اور ملک و قوم کے اتحاد کی خاطر اپنا فرض ادا کریں

چیک باشندے کو جاسوسی کے الزام میں سزائے موت

پراگ ۱۵ ار فروری ۔ اشتراکی چیکوسلاویکیہ کی ایک عدالت نے ایک مقامی باشندے کو امریکہ کی جاسوسی کرنے کے الزام میں سزائے موت اور اس کے ایک جرمن ساتھی کو ۲۵ سال قید کی سزا دی ہے ۔

سزائے موت پانے والے چیکوسلاویکی کا نام کامل حبہ یہ مالی اور جرمن باشندے کا نام ڈاکٹر کوالا ہے ڈاکٹر کوالا کو گذشتہ سال اکتوبر میں اس الزام میں گرفتار کیا گیا تھا کہ اس نے امریکی محکمہ جاسوسی کے ایجنٹ کی حیثیت سے چیکوسلاویکیہ کا کئی مرتبہ دورہ کیا گیا تھا اور اس کا مقصد لوہے کی پیداوار کا اندازہ کرنا اور مشرقی یورپ کے اشتراکی ممالک میں تعاون کے معاہدوں کی خفیہ اطلاع حاصل کرنا تھا ۔

میکملن سے ملک نون کی ملاقات

کراچی ۱۵ ار فروری ۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن پرسوں لنڈن واپس جاتے ہوئے کراچی سے گزرے ۔ انہوں نے کراچی کے فضائی اڈہ پر وزیر اعظم پاکستان ملک فیروز خان نون سے ملاقات کی ۔ مبصروں کا خیال ہے کہ اس ملاقات میں تونس اور عرب ملکوں کے درمیان مفاہمت قائم کرنے کی کوششوں سے پیدا شدہ صورت حال پر بھی گفتگو ہوئی +

منگلا بند کی تعمیر کے سلسلہ میں پاکستان سے کوئی احتجاج نہیں کیا گیا

"یہ مسئلہ حفاظتی کونسل میں پیش ہے" پنڈت نہرو کا بیان

نئی دہلی ۱۵ ار فروری ۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کل پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ آزاد کشمیر میں جو منگلا بند تعمیر کیا جا رہا ہے ۔ اور اس سلسلے میں برطانیہ اور امریکہ کی فرمیں پاکستان کی جو امداد کر رہی ہیں، بھارت اس سلسلے میں برطانیہ اور امریکہ سے کوئی رجوع نہیں کرنا چاہتا ۔ نہ اس نے اس مسئلہ پر پاکستان ہی سے کوئی احتجاج کیا ہے ۔

پنڈت نہرو نے بتایا کہ بھارتی حکومت نے منگلا بند کے بارے میں اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل سے شکایت کی ہے ۔ اور اب یہ معاملہ کونسل کے سامنے ہے ۔ انہوں نے کہا ہم اس تفصیل میں نہیں جانا چاہتے کہ اس بند کا ٹھیکہ کس کس کو دیا گیا ۔ یا یہ کہ تعمیر میں حصہ لینے والی فرمیں کونسی ہیں ۔ کیونکہ اصل سوال اصول کا ہے ۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ بھارت آزاد کشمیر کو اپنا علاقہ سمجھتا ہے اور کسی بڑی تبدیلی کی مخالفت کرے گا ۔ کیونکہ اس موضوع پر حفاظتی کونسل کی قرارداد موجود ہے ۔ انہوں نے کہا بھارت اس سلسلے میں اسلئے کوئی احتجاج نہیں کرنا چاہتا کہ بھارت کے لئے پاکستان کے نجی معاملات میں دخل دینا مناسب نہیں ۔

فنی اداروں کیلئے دس لاکھ کی رقم

لاہور ۱۵ ار فروری ۔ حکومت مغربی پاکستان نے پشاور، حیدر آباد خیرپور اور بہاولپور میں فنی تربیت کے لئے چار نئے ادارے قائم کرنے کے لئے دس لاکھ روپے کی رقم مخصوص کی ہے ۔ اس کے علاوہ سیالکوٹ اور لاہور کے تکنیکی اداروں میں توسیع کے لئے تین لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے ۔ نئے اداروں کی تعمیر کا کام بہت جلد شروع کر دیا جائے گا ۔ ان اداروں میں طلباء کو الیکٹرک، مکینیکل اور آٹوموبائیل انجینئرنگ کی تربیت دی جائے گی ۔ اور کامیاب امیدواروں کو مختلف صنعتی اداروں میں ملازمتیں مہیا کی جائیں گی ۔

ہنگری سے روسی فوج کی واپسی

ماسکو ۱۵ ار فروری ۔ روس کی سرکاری نیوز ایجنسی "طاس" نے اطلاع دی ہے ۔ کہ ہنگری میں مقیم روسی فوج کے سترہ ہزار سپاہی چند روز تک ہنگری سے واپس آ جائیں گے ۔

ڈاکٹر گراہم ناکام لوٹے

نئی دہلی ۱۵ ار فروری ۔ تنازعہ کشمیر کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کے نمائندہ ڈاکٹر گراہم کل نئی دہلی سے ناکام ہو کر پاکستان کے دارالحکومت کراچی چلے گئے ۔ آپ نے روانگی کے وقت بتایا "میں اب نئی دہلی واپس نہیں آؤں گا"